صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

تعظیم مصطفیٰ

مع

جشن میلاد کی برکتیں

08-November-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تواِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ دلنشین ہے:

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ غَدًا رَاضِیًا فَلْیُکْثِرِ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقْت اللہ پاک اس سے راضی ہو، تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔ (کنزالعمال، کتاب الاذکار، قسم الاقوال، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ،،، الخ، الجزءالاول، ۱/۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۶)

8 نومبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صَفَرُ الْمُظَفَّر کا مبارک مہینا اپنے اختتام کی جانب رواں دواں ہے ، اس کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کا نور بار مہینا ہمارے درمیان جلوہ گر ہو جائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ اس بابرکت مہینے میں پوری دنیا میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول اپنے آقا و مولیٰ، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کا جشن دھوم دھام سے منا کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اپنی عقیدت و مَحَبَّت کا اظہار کرتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کئی ملکوں اور شہروں میں اس سلسلے میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت سُنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں جن میں نبیِّ کریم، رءوف و رحیم کی سیرتِ طَیِّبَہ کے دلنشین واقعات اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مختلف اَوصاف کو بیان کیا

جاتا ہے،اِنْ شَآءَ اللہ آج کے اس ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی ہم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم سے متعلق ایمان افروز قرآنی آیات، تفاسیر، احادیثِ مبارکہ، واقعات و روایات اور علمائے کرام کے ارشادات سُننے کی سعادت حاصل کریں گے اور ان سے حاصل ہونے والے مدنی پھولوں کو چُن کر اپنے دل کے مدنی گلدستے میں سجانے کی کوشش کریں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم بخشش کا سبب بن گئی

حضرت سَیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ بَنی اِسرائیل میں ایک ایسا شخص تھا جس نے اپنی زِندگی کے دو سو(200) سال، اللہ پاک کی نافرمانی میں گُزارے، اسی نافرمانی کے عالَم میں اس کی موت واقع ہوگئی، بَنی اِسرائیل نے اس کے مُردہ جسم کو ٹانگ سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے گندگی کے ڈھیر پر پھینک دیا، اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وَحی بھیجی کہ اس کو وہاں سے اُٹھاؤ اور اس کے کفن دفن کا انتظام کرکے اس کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے لوگوں سے اس کے مُتعلِّق پُوچھا، تو اُنہوں نے اس کے بدکردار ہونے کی گواہی دی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی:"یارَبِّ کریم! بَنی اِسرائیل تو اِس کے بدکردار ہونے کی گواہی دے رہے ہیں کہ اس نے اپنی زِندگی کے دو سو (200) سال تیری نافرمانی میں گُزارے ہیں؟" اللہ پاک نے حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وَحی فرمائی کہ یہ ایسا ہی بدکردار تھا، مگر اس کی یہ عادت تھی کہ جب کبھی تورات شریف پڑھنے کے لئے کھولتا اور محمد کے اسمِ گرامی کی طرف دیکھتا تو اس کو چُوم کر اپنی آنکھوں سے لگالیتا اور اُن پر دُرُود پڑھا کرتا، پس میں نے اس کے اس عَمَل کی قَدر کی اور اس کے گُناہوں کو مُعاف فرماکر اس کا نکاح ستّر (70) حُوروں کے ساتھ کردیا۔(حِلیۃ

www.dawateislami.net

الاولیاء،۴/۴۵،حدیث:۴۶۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس ایمان اَفروز حِکایت نے اَہْلِ اِیمان کے دِل ودِماغ کو خوشبودار کردیا، ذرا سوچئے! وہ شخص جو لمبے عرصے تک گُناہوں میں مُبْتلا رہا اور اس دوران نیکیوں کے قریب بھی نہ گیا، لیکن نامِ مُصطفٰے کی تعظیم کے سبب اسے یہ اِنْعام ملا کہ حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اس کے کفن دفن کا اِنْتِظام فرمایا، اس کے پچھلے تمام گُناہ مُعاف کردیئے گئے اور وہ رَحْمتِ اِلٰہی کا حق دار ٹھہرا۔ غور کیجئے! جب حضرت سَیِّدُنا مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا اُمَّتی نامِ مُصْطَفٰی کی تَعْظیم کے سبب بخشش ومغفرت کا حقدار ہوسکتا ہے تو پھر اُمَّتِ مُحَمَّدِیَّہ کا وہ فرد جو اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نہ صرف نام کی تعظیم کرے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نِسبَت رکھنے والی ہر چیز کی تعظیم کو لازِم وضروری جانے تو پھر اس پر رَحْمتِ اِلٰہی کی کیسی چھما چھم بارشیں ہوں گی۔ اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ مُبارک کو تعظیم کی نیّت سے چُومنا نہ صِرف جائز ہے بلکہ اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کا ذَریعہ بھی ہے۔ یاد رکھئے! ایمان لانے کے بعد مُصْطَفٰی جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کرنے کی بہت ہی زیادہ اہمیت ہے، عظمتِ مُصْطَفٰی کی اَہمِیَّت وضرورت پر کئی آیاتِ مُبارکہ دَلالت کرتی ہیں۔ چُنانچہ پارہ 26، سُوْرَۃُ الْفَتْح کی آیت نمبر 8 اور 9 میں ربِّ کریم اِرْشاد فرماتا ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًاۙ(۸) لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ

تَرجَمۂ کنزالعرفان: بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔

www.dawateislami.net

تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹ (پارہ:۲۶،الفتح:۹،۸)

تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسُنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس آیتِ کریمہ کے ضمن میں جو اِرشاد فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے: مُسلمانو! دیکھو اللہ پاک نے دینِ اِسلام بھیجنے، (اور) قرآنِ مَجید اُتارنے کا مقصد تین (3) باتیں اِرشاد فرمائی ہیں: پہلی یہ کہ اللہ پاک و رَسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا، دُوسری یہ کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرنا، تیسری یہ کہ اللہ پاک کی عِبادت کرنا۔ ان تینوں باتوں کی بہترین تَرتیب تو دیکھئے، سب سے پہلے اِیمان کا ذِکر فرمایا اور سب سے آخر میں اپنی عبادت کا اور درمیان میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کا حکم اِرشاد فرمایا، کیونکہ اِیمان کے بغیر حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم فائدہ نہ دے گی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیاتِ مُبارَکہ اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اِرشاداتِ عالیہ سے واضح ہوا کہ تعظیمِ مُصطفٰے ہی اَصلِ ایمان ہے۔ اگر کوئی شَخص عظمتِ مُصطفٰے سے کنارہ کشی کرتے ہوئے دِیگر نیک اعمال کی کوشش کرتا ہے، تو اس کا کوئی عمل قابلِ قبول نہ ہوگا۔ تعظیمِ مُصطفٰے میں ذَرا سی خامی تمام نیک اعمال کی بَربادی کا باعث بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پارہ 26 **سُوْرَةُ الْحُجُرٰت** کی آیت نمبر 2 میں اِرشادِ باری ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ

تَرجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز پر اونچی نہ کرو اور ان کے حضور زیادہ بلند آواز سے کوئی بات نہ کہو جیسے ایک دوسرے کے سامنے بلند آواز سے بات کرتے ہو کہ کہیں تمہارے

www.dawateislami.net

وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اعمال بر باد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

(پارہ:۲۶، الحجرات:۲)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ حُضُور کی اَدْنیٰ (معمولی سی) بے اَدَبی کُفر ہے، کیونکہ کُفر ہی سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں، جب ان کی بارگاہ میں اُونچی آواز سے بولنے پر نیکیاں برباد ہیں، تو دُوسری بے اَدَبی کا ذِکْر ہی کیا ہے۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ نہ ان کے حُضُور (یعنی بارگاہِ مصطفٰے میں) چِلّا کر بولو، نہ انہیں عام اَلْقاب سے پُکارو، جن سے ایک دوسرے کو پُکارتے ہیں، چچا، ابّا، بھائی، بشر نہ کہو، رَسُوْلُ الله، شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن کہو۔ (نورالعرفان:۸۲۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ الله کریم کا پاک کلام انسانوں اور جِنّوں کے سردار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت وشان بیان کر رہا ہے اور ہمیں اُن کے دَر کی حاضری کے آداب سکھا رہا ہے کہ دَربارِ رسالت میں صرف آواز کا بُلند ہو جانا ہی اتنا بڑا جُرم ہے کہ اس کی وجہ سے تمام نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: دُنیاوی بادشاہوں کے دَرباری آداب، انسانی ساخت (یعنی انسانوں کے بنائے ہوئے) ہیں، مگر حُضُور (صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے دروازے شریف کے آداب رَبّ (کریم) نے بنائے، (اور) رَبّ (کریم) نے (ہی) سِکھائے، نیز یہ آداب صرف اِنسانوں پر ہی جاری نہیں بلکہ جِنّ واِنس (جنات، انسان) و فرشتے سب پر جاری (ہوتے) ہیں۔ فرشتے بھی اِجازت لے کر دولت خانہ میں حاضری دیتے تھے، پھر یہ آداب ہمیشہ کے لیے ہیں۔ (نورالعرفان:۸۲۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! تمام ہی اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام احترام اور تعظیم کے لائق ہیں، قرآنِ کریم میں الله پاک نے مُختلف مَقامات پر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی تعظیم کا حکم

www.dawateislami.net

اِرْشاد فرمایااور اس حکم کی بَجا آوری کرنے والوں کو اِنْعام واِکْرام سے نوازنے کاوَعْدہ بھی فرمایا ہے ۔چُنانچہ پارہ6 سُوْرَۃُالْمَآئِدَۃ کی آیت نمبر12 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۚ		تَرْجَمۂ کنزالعرفان: اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اوراللہ کو قرضِ حسن دو تو بیشک میں تم سے تمہارے گناہ مٹادوں گا اور ضرور تمہیں ان باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

بالخُصُوص حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم کرنے والوں کو کامیابی کی خوشخبری عطا فرمائی ہے: چُنانچہ پارہ 9 سُوْرَۃُالْاَعْراف کی آیت نمبر157 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۠(۱۵۷)		تَرْجَمۂ کنزالعرفان: تو وہ لوگ جو اس نبی پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اس کی مدد کریں اور اس نُور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

یاد رکھئے! یہ اِنعامات اُسی وَقْت حاصل ہوں گے جب ہم ہر مُعاملے میں تمام انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام خُصُوصاً سَیِّدُ الانبیا، محمدِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تَعْظِیم وتوقیر کو اپنے اِیمان کا حصّہ سمجھیں گے اوران کی معمولی توہین سے بھی بچنے کی کوشش کریں گے۔اللہ پاک نے آدابِ نبوی سکھاتے ہوئے جہاں بارگاہِ رسالت میں آواز بُلند کرنے سے منع فرمایا، وہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو عام اَنْداز

میں پُکارنے کی بھی مُمانعت فرمائی ہے۔ چُنانچہ پارہ 18، سُوْرَۃُ النُّوْر کی آیت نمبر 63 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًاؕ

تَرْجَمۂ کنزالعرفان: (اے لوگو!) رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ بنالو جیسے تم میں سے کوئی دوسرے کو پکارتا ہے۔

(پارہ:۱۸، النور:۶۳)

صَدْرُ الْاَفَاضِل، حضرت علامہ مولانا سَیِّد مُفْتی محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: (اس آیت کے) ایک معنٰی مُفَسِّرِین نے یہ بھی بیان فرمائے ہیں کہ (جب کوئی) رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ندا کرے (یعنی پُکارے) تو اَدَب و تکریم اور تَوْقِیر و تعظیم کے ساتھ آپ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے مُعَظَّم (تعظیم کے لائق) اَلْقاب سے نرم آواز کے ساتھ عاجزی والے لہجہ میں **"یَانَبِیَّ الله! یَارَسُوْلَ الله! یَاحَبِیْبَ الله!"** کہہ کر۔ (تفسیر خزائن العرفان، پارہ:۱۸، سورۃ النور: تحت الآیۃ:۶۳ ملخصًا)

حضرت سَیِّدُنا عَبْدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِرْشاد فرماتے ہیں: پہلے حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کو **یَا مُحَمَّدُ، یَا اَبَاالْقَاسِم** کہا جاتا، جب اللہ کریم نے اپنے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کو اس سے مُمانَعت فرمائی، تو صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان **یَانَبِیَّ الله، یَا رَسُوْلَ الله** کہا کرتے۔ (دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل الاول، الجزء الاول ص ۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! حُضُورِ پاک، صاحِبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کا مُعاملہ کس قدر اَہَم ہے کہ اللہ پاک کو یہ بات بھی ناپسند ہے کہ کوئی میرے حبیب (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا نام لے مُخاطب کرے۔ عُلَماء تصریح (وضاحت) فرماتے ہیں: حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نام لے کر ندا کرنی (یعنی پکارنا) حَرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ: ۳۰/۱۵۷) یاد رہے! حُضُورِ انور، شافعِ محشر

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم صِرف حیاتِ ظاہری تک مَحدُود نہیں تھی بلکہ رہتی دُنیا تک آنے والے ہر مُسلمان پر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان وعظمت کو تسلیم کرنا لازِم ہے۔ جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا حضرت علامہ اِسمٰعیل حقّی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُور پُرنور، شافعِ یومِ النُّشور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری حَیات اور ظاہری وَفات کے بعد غَرَض ہر حالت میں حُضُور اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم وتوقیر اُمَّت پہ لازِم اور ضَروری ہے کیونکہ دِلوں میں جتنی حُضُور کی تعظیم بڑھے گی اِتنا ہی نُورِ ایمان میں اِضافہ ہوتا رہے گا۔ (تفسیر روح البیان ج ۷، ص ۲۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! حُضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عشق و مَحبَّت اور ہر مُعاملے میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بے حد اَدب، ایمان میں اضافے کا سبب اور اِیمان کی جڑ ہے۔ اس بات کو یُوں سمجھئے کہ اگر کسی درخت کی جڑ ہی کَٹ جائے تو وہ درخت سُوکھ جات اور اس پر لگے ہوئے پَھل اور پُھول گل سڑ کے جَھڑ جاتے ہیں، اِسی طرح تعظیمِ مُصطَفٰے، اِیمان کے پودے کی جڑ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے بغیر اِیمان کا پودا بھی ہرا ابھرا نہیں رہ سکتا اور نیک اَعْمال کی صُورت میں اس پر لگے ہوئے پھل اور پُھول ضائع ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اپنی نیکیوں کو باقی رکھنے اور ایمان کے درخت کو بڑھانے کیلئے اَدبِ رسول کو لازِم سمجھئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے تعظیمِ مُصطَفٰے کی ایسی داستانیں تحریر فرمائیں کہ اس کی مِثال ملنا ناممکن ہے۔ آیئے! شمعِ رسالت کے ان پروانوں کے عشقِ مُصطَفٰے کے چند ایمان افروز واقعات سُنتے ہیں۔

1. روایت میں ہے کہ حضور انور، شہنشاہِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان، کمالِ اَدب واِحترام کی وجہ سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دروازہ ناخنوں سے کھٹکھٹاتے تھے۔

(شرح شفاء، ۲/۷۱)

www.dawateislami.net

2. اسی طرح صُلحِ حُدَیْبِیَہ کے سال قُریش نے حضرت سَیِّدُنا عُروہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو(جو ابھی ایمان نہ لائے تھے)، شہنشاہِ دو عالَم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس بھیجا، اُنہوں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب وُضو فرماتے تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان وضو کا پانی حاصل کرنے کے لئے اس قَدر تیزی سے بڑھتے کہ یُوں معلوم ہوتا، جیسے ایک دوسرے سے لڑ پڑیں گے۔ جب لُعابِ مُبارَک ڈالتے یا ناک صاف کرتے تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اسے ہاتھوں میں لے کر(اس سے برکتیں حاصل کرنے کے لئے)اپنے چہرے اور جسم پر مَل لیتے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انہیں کوئی حکم دیتے تو فوراً حکم پر عمل کرتے، جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گفتگو فرماتے تو وہ خاموش رہتے اور تعظیمِ مُصْطَفٰے کے سبب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھتے۔ جب حضرت سَیِّدُنا عُروہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اہلِ مکہ کے پاس واپس گئے تو ان سے کہا: اے قُریش کی جماعت! میں قَیصر و کِسریٰ اور نَجاشی(جیسے بادشاہوں)کے درباروں میں بھی گیا ہوں، لیکن خدا پاک کی قسم! میں نے کسی بادشاہ کی اُس کی قوم میں ایسی شان وشوکت نہیں دیکھی، جیسی شان(حضرت)محمد(مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)کی ان کے صحابہ(عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان)میں دیکھی ہے۔(شفا، فصل فی عادۃ الصحابۃ فی تعظیمہ، ۲/۳۸)

3. ایک بار حُضُور سراپا نور، شاہِ غیور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا حضرت سَیِّدُنا عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے پُوچھا گیا: **اَنْتَ اَکْبَرُ اَمْ رَسُوْلُ اللہ**؟ یعنی آپ بڑے ہیں یا، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بڑے ہیں؟ اِرشاد فرمایا: **ھُوَ اَکْبَرُ مِنِّیْ وَاَنَا کُنْتُ قَبْلَہٗ** یعنی بڑے تو وہی ہیں، بس پیدا میں ان سے پہلے ہوا ہوں۔(کنز العمال: ۱۳/ ۲۲۴ حدیث: ۳۷۳۴۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و

www.dawateislami.net

سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی والہانہ مَحَبَّت اور تعظیم کیا کرتے تھے کہ عمر میں بڑے ہونے کے باوُجود بھی بڑا ہونے کی نسبت رَسُوْلُ اللّٰہ کی طرف ہی کرتے۔ لِہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی عشقِ مُصْطَفٰے کی شمع نہ صرف اپنے دل میں روشن کریں بلکہ اپنی اَولاد کو بھی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے عشقِ رسول کے پیارے پیارے واقعات سُنا کر بچپن ہی سے ان کے دل میں مَحَبَّتِ رسول کو مضبوط کریں۔ اس کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی 274 صفحات پر مُشتمل کتاب **"صحابۂ کرام کا عشقِ رسول"** کا مُطالَعہ بے حد مُفید رہے گا۔ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر ہر ماہ تین(3) دن کے مدنی قافلے میں سفر، مدنی اِنْعامات پر عمل، مدنی مُذاکروں اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی برکت سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عشقِ رسول کی دولت نصیب ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک کام "مدنی دورہ"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عشقِ رسول کی نعمت پانے کا ایک اور بہترین ذریعہ **"مَدَنی دورہ"** بھی ہے۔ **"مدنی دورے"** میں گھر گھر، دکان دکان جاکر **نیکی کی دعوت** دی جاتی ہے، ذیلی حلقوں میں ہفتہ وار مدنی دورہ کرنے کے ساتھ ساتھ مدنی قافلے کے جدول کے مطابق روزانہ **"مدنی دورے"** کی ترکیب ہوتی ہے۔ ☆ نیکی کی دعوت دینا تو ایسا اَہَمّ فَریضہ ہے کہ تمام ہی اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام بلکہ خُود سیِّدُ الْانبیاء، محبوبِ خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھی اسی مقصد کے لئے دُنیا میں بھیجا گیا، ان مُقدّس ہستیوں نے ڈھیروں مُشکلات اور تکلیفیں برداشت کیں لیکن نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے کے اِس عظیم فریضے کو بخُوبی سَر اَنجام دیا۔ ☆ **"مدنی دورے"** کی بَرَکت سے کئی لوگوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب

www.dawateislami.net

برپا ہوا ہے۔☆"**مدنی دورہ**"کی برکت سے مسجد میں نمازیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔☆"**مدنی دورہ**" مُعاشرے کے بگڑے ہوئے اَفراد کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔☆"**مدنی دورے**"کی برکت سے اسلامی بھائی فرائض کے ساتھ ساتھ صلوٰۃ و سُنّت پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔لہٰذا ہمیں بھی وَقت نکال کر اِس عظیم مدنی کام میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا چاہیئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!اِس مدنی کام کا رِسالہ بنام"**مدنی دورہ**"بھی مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوچکا ہے،مدنی دورے کے بارے میں **مزید اہم تنظیمی معلومات** جاننے کے لیے اِس رِسالے کا مطالعہ کیجئے۔آیئے! بطورِ ترغیب مدنی دورے کی ایک مدنی بہار سُنتے ہیں،چنانچہ

مسجد کی طرف چل پڑے

بابُ الاسلام سندھ کے شہر ٹنڈو آدم میں 3 دن کیلئے عاشقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافلہ پہنچا۔نمازِ عصر کے بعد گونگے بہرے اسلامی بھائی عمومی اسلامی بھائیوں کے ہمراہ **مدنی دورے** کیلئے گئے اور مسجد کے قریب ایک میدان میں کرکٹ(Cricket)کھیلنے والے نوجوانوں کے پاس پہنچے۔ایک عمومی اسلامی بھائی نے بتایا کہ ہمارے ساتھ قوتِ سماعت و گویائی سے محروم اسلامی بھائی بھی ہیں،یہ آپ کو اشاروں کی زبان میں **نیکی کی دعوت** پیش کریں گے۔گونگے بہرے اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت دیتے ہوئے انہیں مسجد میں ساتھ چلنے کی ترغیب دلائی۔اس کے بعد عمومی اسلامی بھائی نے بھی ترغیب دلائی:اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نیکی کی دعوت سُن کر وہ کرکٹ کھیلنے والے نوجوان سر جُھکائے مُبلِّغ کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑے اور اس طرح"**مدنی دورے**"کی بَرَکت سے نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8 نومبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جس طرح خُود تاجدارِ اَنبیا، سرورِ ہر دوسرا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ اَقْدس کی تعظیم ضروری ہے، اِسی طرح آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھنے والے اَصحاب و اَزْواج، آل واَوْلاد اور تبرُّکات کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکرِ اَقْدس کی بھی تعظیم ضروری ہے۔ یُوں تو تمام ہی دِینی مَحافل میں ذِکرِ مُصْطَفٰے کیا جاتا ہے، لیکن اِجتماعِ میلاد میں خصوصیت کے ساتھ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ خَیر ہوتا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان وعظمت کو بیان کیا جاتا اورآپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ مُبارکہ کے پیارے پیارے واقعات سُنائے جاتے ہیں، لہٰذا جشنِ عیدِ میلادُالنبی مَنانا بھی تعظیمِ مُصْطَفٰے ہی کی ایک صُورت ہے۔ (روح البیان، ج ۹، ص ۵۶)

حضرت سَیِّدُنا اِمام جلالُ الدِّین سُیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مِیلادِ مُصْطَفٰے منانے میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مرتبے کی تعظیم ہے۔ (الحاوی للفتاوی، ج ۱، ص ۲۲۲) اسی طرح حضرت سَیِّدُنا محمد بن یُوسف صالحی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مِیلاد منانے سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبَّت اور تعظیم ہوتی ہے۔ (سبل الھدی والرشاد، ج ۱، ص ۳۶۵) ہماری خُوش نصیبی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عنقریب رَبِیْعُ الْاَوَّل کا مُبارَک مہینا ہمارے درمیان جلوہ گر ہونے والا ہے، اس رحمتوں والے مہینے کے آتے ہی عاشقانِ رسول کے دلوں میں خُوشیوں کی لہر دوڑ جاتی ہے اور وہ جشنِ عید میلادُالنبی کی تیاریوں میں مصروف ہو جاتے ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد پر تو پُوری کائنات خوش ہو گئی، عرش خُوشی سے جُھوم اُٹھا، کُرسی بھی خُوشی سے اِترانے لگی اور جِنّوں کو آسمان پر جانے سے روک دیا گیا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: بے شک ہمیں اپنے راستے میں بڑی مَشَقَّت کا سامنا ہوا ہے اور فرشتے اِنتہائی خُوشی سے تسبیح خوانی کرنے لگے، ہوائیں جُھوم جُھوم کر چلنے لگیں اور بادلوں کو ظاہر کر دیا،

باغات میں ٹہنیاں جُھکنے لگیں اور کائنات کے گوشے گوشے سے ''اَھْلًا وَّسَھْلًا مَّرْحَبًا'' کی صدائیں آنے لگیں۔(الروض الفائق، ص ۲۴۳) اَلْغَرَض! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سَراسَر رحمتوں اور برکتوں کا مَنْبَع ہے، چُنانچہ

اَصحابِ فیل کی ہلاکت کا واقعہ، فارس کے مجوسیوں کی ایک ہزار(1000)سال سے جَلائی ہوئی آگ کا ایک لمحہ میں بجھ جانا، کسریٰ کے محل کا زَلْزلہ اور اس کے چودہ(14) کنگروں کا زمین بوس ہوجانا، ''ہَمْدان'' اور ''قُم'' کے درمیان چھ(6) میل لمبے چھ(6) میل چوڑے ''بُحَیْرَۂ ساوہ'' کا یکایک بالکل خُشک ہوجانا، حضورانور، آمنہ کے دلبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی والدہ کے بدنِ مُبارک سے ایک ایسے نُور کا نکلنا، جس سے ''بصریٰ'' کے محلات روشن ہوگئے۔(المواهب اللدنیة وشرح الزرقانی،ولادته...الخ، ۱/۱۶۷، ۲۲۱، ۲۲۸، ۲۲۷) یہ تمام واقعات اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں، جو حضور سراپا نور، فیضِ گنجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے پہلے ہی خوشخبری دینے والے بن کر عالَمِ کائنات کو یہ خُوشخبری دینے لگے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یادرکھئے! جَشْنِ عیدِ مِیلادُ النّبی مَنانا ایک مُبارک کام ہے، اس کے مَنانے والوں کو اللہ کریم کی طرف سے بے شُمار دِینی و دُنیاوی رحمتیں ملتی ہیں۔ جیساکہ

تفسیرِ رُوحُ البَیان میں ہے: مَحْفِلِ میلاد شریف کی برکت سال بھر تک گھر میں رہتی ہے۔(روح البیان، ۹/۵۷) اسی طرح حضرت سیِّدُنا امام قَسْطَلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''وِلادَتِ باسعادت کے ایّام میں مَحفِلِ میلاد کرنے کی خُصُوصِیَّت میں سے یہ تجربہ شُدہ بات ہے کہ اس سال اَمن و اَمان رہتا ہے۔ اللہ کریم اُس شخص پر رحمت نازِل فرمائے، جس نے ماہِ وِلادت کی راتوں کو عید بنالیا۔''(مواہبُ اللدُنیّہ ج۱ص۱۴۸) جَشنِ میلاد مَنانے والے کو دُنیاوی برکتوں کے ساتھ ساتھ جنَّت کی خوشخبری بھی ہے۔ مشہور محدِّث حضرت شاہ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّمَ کی وِلادت کی رات خُوشی مَنانے والوں کی جزاء یہ ہے کہ اللہ کریم انہیں اپنے فَضل و کرم سے جَنّٰتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا۔ مُسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد مُنعقِد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خُوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خُوب صَدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خُوب خُوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں، اپنے مکانوں کو سَجاتے ہیں اور اِن تمام اچھے کاموں کی بَرکت سے ان لوگوں پر اللہ کریم کی رَحمتوں کا نُزول ہوتا ہے۔ (مَاثَبَتَ مِنَ السُّنَّۃ ص ۷۴ ملخصاً، صبح بہاراں، ص ۱۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد مَنانے والوں سے اللہ کریم کس قدر خُوش ہوتا ہے اور انہیں کیسے کیسے عظیمُ الشَّان اِنعام واِکرام سے نوازتا ہے۔ لہٰذا جَشنِ وِلادت کی خُوشی میں مسجِدوں، گھروں، دُکانوں، سُواریوں اوراپنے محلّے میں بھی سبز سبز پرچم لہرایئے، خُوب چَراغاں کیجئے یاکم اَزکم بارہ(12) بَلب تو ضَرور روشن کیجئے۔ ربیعُ الاوّل کی بارھویں رات حُصولِ ثواب کی نیّت سے اجتِماعِ ذِکر و نعت میں شرکت کیجئے اور صُبحِ صادِق کے وَقْت سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اَشکبار آنکھوں کے ساتھ صُبحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے۔

12 ربیعُ الاوّل کے دن ہو سکے تو روزہ بھی رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مَنایا کرتے تھے، جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا اَبُو قَتادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: بارگاہِ رِسالت میں پِیر کے روزے کے بارے میں دَرْیافت کِیا گیا تو اِرشاد فرمایا: ''اِسی دن میری وِلادَت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحْی نازِل ہوئی۔'' (مُسلِم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲) یاد رہے! نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وِلادت پر خُوشی مَنانے کا حکم قرآنِ کریم سے ثابت ہے۔ چُنانچہ پارہ 11 سُورۂ یُونُس کی آیت نمبر 58 میں اِرشاد ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پارہ۱۱، یونس ۵۸)

تَرجَمۂ کنزالعرفان: تم فرماؤ: اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

حَکیمُ الْاُمَّت حضرت مُفْتی اَحمد یار خان رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت اِرْشاد فرماتے ہیں: اے محبُوب! لوگوں کو یہ خُوشخبری دے کرانہیں یہ حکم بھی دو کہ اللہ (کریم) کے فَضل اور اس کی رَحمت مِلنے پر خُوب خُوشیاں مَناؤ۔ عُمُومی خُوشی تو ہر وَقت مَناؤ، خُصُوصی خُوشی اُن تاریخوں میں جِن میں یہ نِعْمَت آئی یعنی رَمضان، خُصُوصاً شَبِ قَدر اور رَبِیْعُ الْاَوَّل خُصُوصاً بارہویں تاریخ میں کہ رَمَضان میں اللہ (کریم) کا فَضل قُرآن آیا اور رَبِیْعُ الْاَوَّل میں رَحمَۃٌ لِّلعَالَمِین، یعنی محمدِ مُصطفٰی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) پیدا ہوئے۔ یہ فَضل و رَحمت یا اُن کی خُوشی مَنانا، تُمہارے دُنیوی جَمْع کیے ہوئے مال و مَتاع، رُوپیہ، مَکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اَوْلاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اس خُوشی کا نَفْع (فائدہ) شَخْصی نہیں بلکہ قَومی ہے۔ وَقتی نہیں بلکہ دائمی (ہمیشہ رہنے والا) ہے۔ صرف دُنیا میں نہیں بلکہ دِین و دُنیا دونوں میں ہے۔ جِسمانی نہیں بلکہ دِلی اور رُوحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اِس پر ثَواب ہے۔ (تفسیرِ نعیمی: ۱۱/ ۳۶۹)

اَہلِ سُنَّت کا مذہب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَہلسنّت کے مذہب میں مَجلسِ میلادِ پاک اَفْضَل ترین مَنْدُوبات (یعنی مُستحبات) اور اعلیٰ ترین نیک کاموں میں سے ہے۔ (الحق المبین، ص: ۱۰۰)

صَدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرت عَلّامہ مَولانا مُفْتی محمد اَمجد علی اَعْظمی رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مِیلاد شَریف یعنی حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادَتِ اَقْدَس کا بَیان جائز ہے۔ اِسی کے ضِمْن میں اس مَجلِسِ پاک میں حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے فَضَائل و مُعْجِزَات و سِیَر (خَصلتیں) و

حالات وحَیات ورضاعَت وبِعثَت (زندگی، بچپن اور دنیا میں تشریف آوری) کے واقِعات بھی بَیان ہوتے ہیں، ان چیزوں کا ذِکر احادیث میں بھی ہے اور قراٰنِ مجید میں بھی۔ اگر مُسلمان اپنی مَحفِل میں بَیان کریں، بلکہ خاص ان باتوں کے بَیان کرنے کے لیے مَحفِل مُنعَقِد کریں، تو اس کے ناجائز ہونے کی کوئی وَجہ نہیں۔ اس مَجلِس کے لیے لوگوں کو بُلانا اور شریک کرنا خَیر (بھلائی) کی طَرف بُلانا ہے، جس طرح وَعظ (مذہبی تقریر) اور جلسوں کے اِعلان کیے جاتے ہیں، اِشْتِہارات چھپوا کر تقسیم کیے جاتے ہیں، اَخبارات میں اس کے مُتعَلِّق مَضامِین شائع کیے جاتے ہیں اور ان کی وجہ سے وہ وَعظ (مذہبی تقریر) اور جلسے ناجائز نہیں ہو جاتے، اسی طرح ذِکرِ پاک کے لیے بُلاوا دینے سے اس مَجلِس کو ناجائز وبِدعت نہیں کہا جاسکتا۔ (بہارِ شریعت، ج:۳، ص:۶۴۴-۶۴۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عیدِ میلادُ النّبی اور دعوتِ اسلامی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مُسلمانوں کیلئے سُلطانِ مدینۂ مُنوَّرہ، شَہَنْشاہِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یومِ وِلادت سے بڑھ کر اور کون سا دن "یومِ اِنعام" ہو سکتا ہے؟ کیونکہ کائنات کی تمام رونقیں اور تمام نعمتیں اُنہی کے ذریعے تو ملی ہیں اور یہ دن تو عیدوں سے بھی بڑھ کر ہے، کہ دونوں عیدیں بھی اسی کے صَدقے میں نصیب ہوئیں ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت پاکستان سمیت کئی ممالک میں بے شمار مقامات پر ہر سال عیدِ میلادُ النّبی شاندار طریقے سے مَنائی جاتی ہے۔ ربیعُ الاوّل کی 12 ویں شب کو عظیمُ الشّان اجتماعِ میلاد کا اِنعقاد ہوتا ہے اور عید کے روز یعنی 12 ربیع الاوّل "مرحبا یا مُصطَفٰے" کی دُھومیں مچاتے ہوئے بے شُمار جُلوسِ میلاد نکالے جاتے ہیں، جن میں لاکھوں عاشقانِ رسول شریک ہوتے ہیں۔

8 نومبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

مجلس امامت کورس

لہٰذا جشنِ ولادت کی خوشیاں منانے کے لئے آپ بھی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیے اور سنتوں کو عام کرنے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 104 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے اور سنتوں کو عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے،انہی شعبہ جات میں سے ایک "مجلس اِمامت کورس" بھی ہے۔جو امامت کے خواہش مند اسلامی بھائیوں کو امامت کورس کرواتی ہے۔امامت کورس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ارشاد فرماتے ہیں:**"جو شخص امامت کرنا چاہے اسے چاہئے کہ وہ امامت کورس ضرور کرے اگرچہ مدنی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ امامت کورس میں بالخصوص امامت کے مسائل پر ہی تربیت کی جاتی ہے۔"** عاشقانِ رسول کی صحبتوں سے مالا مال امامت کورس میں جو کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اس کی تفصیلات معلوم ہو جانے کے بعد دین کا درد رکھنے والا ہر مسلمان شاید یہ حسرت کرے گا کہ کاش!مجھے بھی امامت کورس کرنے کی سعادت حاصل ہو جائے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امامت کورس میں بنیادی عقائد پر بہترین تربیت کی جاتی ہے،امامت کورس میں وضو،غسل،نماز،امامت،کفن دفن،پاکی ناپاکی،نکاح پڑھانے اور چندے وغیرہ کے مسائل سکھائے جاتے ہیں،امامت کورس میں قواعد و مخارج کے ساتھ قرآن پاک پڑھنا اور پڑھانا سکھایا جاتا ہے،امامت کورس میں اخلاقی تربیت کا بھی سلسلہ ہوتا ہے،امامت کورس میں مدنی کام کرنے کی بھی بھرپور تربیت کی جاتی ہے جبکہ کورس کے اختتام پر سند بھی پیش کی جاتی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امامت کورس کی برکت سے اسلامی بھائی امام بن کر رُخصت ہوتے اور معاشرے میں عزت کا مقام پاتے ہیں،لہٰذا جس سے بن پڑے اسے ضرور امامت کورس کے ذریعے علمِ دین حاصل کرنا چاہئے۔اللہ کریم دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہر اسلامی بھائی

www.dawateislami.net

کو امامت کورس کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رسالہ "صبحِ بہاراں" کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میلادِ مُصطفٰی کی مزید برکتوں کو پانے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"صبحِ بہاراں"** کا مُطالَعہ کرنا انتہائی مفید ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس رسالے میں ماہِ مِیلاد مَنانے کے دَلائل، رَبِیْعُ الْاَوَّل کے مہینے میں جلوسِ مِیلاد نکالنے، اس میں شرکت کرنے کا طریقۂ کار، مَحفلِ مِیلاد مُنعقد کرنے کی اچھی اچھی نیتیں، مدنی بہاریں اور اس کے علاوہ بہت سے مدنی پھول بھی بیان کیے گئے ہیں۔ لٰہذا آج ہی اس رسالے کو مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طلب فرمائیے، خود بھی اس کا مُطالعہ کیجئے اور دُوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس رِسالے کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ(Download) اور پرنٹ آؤٹ(Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جَشنِ مِیلاد مَنانے والے عاشقانِ مِیلاد کو اپنے مکتوب(Letter) میں کچھ اَہَم مَدَنی پُھول عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! چند مدنی پھول ہم بھی چُنتے ہیں:

مکتوبِ عطار کے مَدَنی پھول

(1) چاندرات کو اِن اَلفاظ میں تین(3) بار مَساجِد میں اِعلان کروایئے: تمام عاشقانِ رسول کو مُبارَک

ہو کہ رَبِیْعُ الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔

(2) تمام عاشقانِ رسول بشُمول نگران و ذِمّہ داران رَبِیْعُ الاوّل شریف میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ کم اَزْ کم تین (3) دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں اور اسلامی بہنیں ایک ماہ تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحْرموں میں) مَدَنی دَرْس جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نِیَّت فرمائیں۔

(3) اگر جھنڈے پر نَقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اِس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے نیز جُوں ہی رَبِیْعُ الاوّل شریف کا مہینا تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتیاط نہیں کر پاتے اور بے ادبی ہو جاتی ہے تو سادہ مَدَنی پرچم لہرائیے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی اپنے مکانِ بے نشان پر سادہ مَدَنی پرچم لگواتا ہے۔)

(4) مکتبۃ المدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ "جَشنِ وِلادَت کے 12 مَدَنی پُھول" ممکن ہو تو 112 ورنہ کم اَزْ کم 12 عدد نیز ہوسکے تو رسالہ صُبحِ بہاراں 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیّۃً حاصل کر کے تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچائیے جو جَشنِ وِلادَت کی دُھومیں مچاتے ہیں۔

(5) بارھویں شب اجتِماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صُبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائے، دُرُود وسلام کے ہار لئے، اشکبار آنکھوں سے صُبحِ بہاراں کا استِقبال کیجئے۔ بعد نَمازِ فجر سلام و عید مبارَک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمائیے اور سارا دن عید کی مبارَکباد پیش کرتے اور عید ملتے رہئے۔

(6) میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے میں 12 ربیعُ الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مَدَنی پرچم اُٹھائے جُلوسِ میلاد میں

8 نومبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

www.dawateislami.net

شریک ہوں۔ جہاں تک ممکن ہو باوُضو رہیے۔ لب پر نعتوں کے نغمے سجائے، دُرُود و سلام کے پھول برساتے، نگاہیں جھکائے پُرو قار طریقے پر چلیے۔ اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تعزیت کرنے کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"نیک بننے کا نسخہ"** سے تعزیت کرنے کے مدنی پھول سنتے ہیں: پہلے (2) فرامینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے۔ (1) جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرے گا اس کے لئے اس مصیبت زدہ جیسا ثواب ہے۔ (ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی اجر من عزی مصابا، ۲/۳۳۸، حدیث: ۱۰۷۵) (2) جو بندۂ مومن اپنے کسی مصیبت زدہ بھائی کی تعزیت کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اُسے کرامت کا جوڑا پہنائے گا۔ (ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عزی مصابا، ۲/۲۶۸، حدیث: ۱۶۰۱) ☆ تعزیت کا معنٰی ہے: مصیبت زدہ آدمی کو صبر کی تلقین کرنا۔ تعزیت مسنون (یعنی سنّت) ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۸۵۲) ☆ دفن سے پہلے بھی تعزیت جائز ہے، مگر افضل یہ ہے کہ دفن کے بعد ہو یہ اُس وقت ہے کہ اولیائے میّت (میّت کے اہلِ خانہ) جَزَع و فَزَع (یعنی رونا پیٹنا) نہ کرتے ہوں، ورنہ ان کی تسلی کے لیے دفن سے پہلے ہی کرے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۴۱)

اعلان:

تعزیت کرنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان مدنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

---

[1]... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2]... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴾5﴿ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[5]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

---

[3] ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[4] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[5] ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمُقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[6]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[7]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[8]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروَردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

---

6 ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

7 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

8 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

8 نومبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک)، 8 نومبر 2018ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

تعزیت کرنے کے مدنی پھول

☆تعزیت کا وقت موت سے تین دن تک ہے، اس کے بعد مکروہ ہے کہ غم تازہ ہو گا مگر جب تعزیت کرنے والا یا جس کی تعزیت کی جائے وہاں موجود نہ ہو یا موجود ہے مگر اُسے علم نہیں تو بعد میں حرج نہیں۔ (جوھرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۴۱) ☆مستحب یہ ہے کہ میّت کے تمام اقارب (قریبی رشتے داروں) سے تعزیت کریں، چھوٹے بڑے مرد و عورت سب سے مگر عورت سے اُس کے محارم ہی تعزیت کریں۔ (بہار شریعت، ۱ / ۸۵۲) ☆تعزیت میں یہ کہے، اللہ پاک آپ کو صَبْرِ جمیل عطا فرمائے اور اس مصیبت پر (صبر کرنے کے بدلے) اجرِ عظیم عطا فرمائے اور اللہ پاک مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ☆سوگ کے ایام گزر جانے کے باوجود عید آنے پر میت کا سوگ (غم کرنا) یا سوگ کے سبب عمدہ لباس نہ پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ البتہ ویسے ہی کوئی عمدہ لباس نہ پہنے تو گناہ نہیں۔ ☆نوحہ یعنی میت کے اوصاف مبالغے کے ساتھ (یعنی بڑھا چڑھا کر) بیان کرکے آواز سے رونا جس کو "بَیْن" کہتے ہیں، حرام ہے۔ (بہار شریعت، ۱ / ۸۵۴ ملتقطا) ☆اَطِبَّاء (یعنی طبیب حضرات) کہتے ہیں کہ (جو اپنے عزیز کی موت پر سخت صدمے سے دوچار ہو اس کے) میت پر بالکل نہ رونے سے سخت بیماری پیدا ہو جاتی ہے، آنسو بہنے سے

www.dawateislami.net

دل کی گرمی نکل جاتی ہے، اس لئے اس (بغیر نوحہ) رونے سے ہر گز منع نہ کیا جائے۔(مرآۃ المناجیح، ۲/۵۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆مہمان کی میزبان کے لئے دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق **"مہمان کی میزبان کے لئے دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ، بَارِكْ لَھُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَھُمْ، وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ۔

(مسلم، کتاب الاشربۃ، باب استحباب وضع النوی...الخ، ص ۱۱۳۰، حدیث: ۲۰۴۲)

ترجمہ: الٰہی! تُو جو انہیں روزی دے اس میں بَرَکت دے اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔(خزینۂ رحمت، ص ۱۱٦)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳٦۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قَبلِیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ

کیا؟(31)فلمیں،ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41) وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50)سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ ❁ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)مدنی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی ، صدقِ دل ، سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net